السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک عورت منکوحہ کے ساتھ زنا کیا اور اس کو حمل قرار پایا۔ شوہر نے اس کو طلاق دی۔ اب وہ عورت اس شخص سے نکاح کرنا چاہتی ہے۔ کب تک نکاح کرے؟ بینوا توجروا۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں جب وہ عورت اور وہ شخص جس نے اس عورت کے ساتھ زنا کیا ہے، دونوں فعل زنا سے سچے دل سے تائب ہوجائیں اور عورت کی طلاق کی عدت گزر جائے، یعنی عورت وضع حمل کرلے، تب اس شخص کے ساتھ اس عورت کا نکاح جائز ہے۔ اور قبل پائے جانے ان دونوں باتوں کے نکاح عورت مذکورہ کا شخص مذکورہ کے ساتھ جائز نہیں ہے۔

الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ٣ ... سورة النور

زانی نکاح نہیں کرتا مگر کسی زانی عورت سے، یا کسی مشرک عورت سے، اور زانی عورت، اس سے نکاح نہیں کرتا مگر کوئی زانی یا مشرک۔ اور یہ کام ایمان والوں پر حرام کردیا گیا ہے"

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ٦٨ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ٦٩ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ٧٠ ... سورة الفرقان

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ کرے گا وہ سخت گناہ کو ملے گا۔ اس کے لیے قیامت کے دن عذاب دگنا کیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اس میں ذلیل کیا ہوا رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور عمل کیا، نیک عمل تو یہ لوگ ہیں جن کی برائیاں اللہ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ ہمیشہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔"

"عن أبي ہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الولد للفراش وللعاہر الحجر"[1]

(صحیح بخاری مطبوعہ مصر: 4/145)

"ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں"

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ... ٤ ... سورة الطلاق

"اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کردیں"

(سورہ طلاق رکوع 1 پارہ 28) واللہ اعلم بالصواب

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (1948) صحیح مسلم رقم الحدیث (1457)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری**

**کتاب النکاح، صفحہ: 432**